مسئلہ:

محترم جناب مفتی صاحب جامعہ اشرفیہ لاہور، خواب کی تعبیر کس سے پوچھنی چاہیے، کیا ہم نیٹ پر کتابوں سے اس کی تعبیر خود دیکھ سکتے ہیں، اگر برا خواب ہو تو کیا کرنا چاہیے، برائے مہربانی شریعت کی روشنی میں رہنمائی فرمائی جائے۔

الجامعة الاشرفية دار الافتاء شارع فیروزپور لاہور

بسم الله الرحمن الرحيم

اَلْجَوَابُ حَامِدًا وَّمُصَلِّيًا

واضح رہے کہ اچھا خواب نظر آئے تو کسی سمجھ دار اور تعبیر کے فن میں مہارت رکھنے والے سے اس کا ذکر کیا جائے، کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"خواب پرندے کے پاؤں پر ہوتا ہے، جب تک اس (خواب یا اس کی تعبیر) کو بیان نہ کیا جائے، جب خواب دیکھنے والا (یا کوئی مؤمن) اس (خواب یا اس کی تعبیر) کو بیان کردے تو خواب واقع ہو جاتا ہے۔ راوی کا کہنا ہے کہ میری دانست میں آپ ﷺ نے یوں بھی فرمایا: خواب کسی عاقل و سمجھ دار یا محبت رکھنے والے کے سامنے ہی بیان کرو"۔ (ترمذی)

اور اگر کوئی شخص بُرا یا ڈراؤنا خواب دیکھے تو جیسے ہی آنکھ کھلے بائیں طرف تھتکار کر "أَعُوْذُ بِاللهِ مِنْ شَرِّ هٰذِهِ الرُّؤْيَا" پڑھ لینا چاہیے، اور یہ خواب کسی سے بیان نہیں کرنا چاہیے، یہ شیطان کی طرف سے شرارت ہوتی ہے، جس کا مقصد انسان کو پریشان کرنا ہوتا ہے۔ (مسلم)

تعبیر کی کتاب سے اپنے خواب کی تعبیر تلاش کرنا درست نہیں ہے، اس لیے کہ خواب کی تعبیر میں ما[illegible] خواب دیکھنے والے کی شخصیت، مزاج، احوال اور موسم نیز دیگر بہت سے امور کا دخل ہوتا ہے، لہذا محض کتاب دیکھنے سے خواب کی صحیح تعبیر معلوم نہیں کی جاسکتی، جیسا کہ محض کتاب دیکھ کر کوئی مریض

اپنے مرض کے لیے دوا متعین نہیں کرتا، کسی ماہر ڈاکٹر سے رجوع کرتا ہے، اسی طرح خواب کی تعبیر کے لیے کسی ماہر معبر سے رجوع کرنا چاہیے۔ واللہ تعالی اعلم بالصواب

ڈاکٹر امجد علی عفی عنہ

رفیق دار الافتاء جامعہ اشرفیہ لاہور

۱۵/ربیع الاول/۱۴۴۵ھ

2023/10/02ء

الجواب صحیح

۱۵/۳/۱۴۴۵ھ

۲/۱۰/۲۰۲۳ء

الجواب صحیح

۱۵/۳/۱۴۴۵ھ

الجامعۃ الاشرفیۃ
دار الافتاء
شارع فیروزپور لاہور پاکستان

دار الافتاء
رقم الافتاء: 158/145
التاریخ: 2/10/23
الجامعۃ الاشرفیۃ شارع فیروزپور لاہور